29-10-2025 URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

۱۔وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے طوفان مونتھا کے پیش نظر کلکٹرس کو ہدایت دی ہے کہ ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف ٹیموں کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے ٹھوس بچاؤ اور راحتی آپریشن کئے جائیں۔

۲۔مسلسل بارش کی وجہ سے ریاست بھر کے مختلف ذخائر آب کے دروازے کھول دئے گئے۔

۳۔طوفان مونتھا کے اثرات کے سبب محکمہ موسمیات نے ریاست کے کئی اضلاع میں آج اور کل نہایت شدید سے انتہائی شدید بارش کی پیش قیاسی کی ہے۔

اور

۴۔ تلنگانہ کے گورنر جشنو دیو ورما نے ماہرین تعلیم پر زور دیا ہے کہ تعلیم کے راستہ کو ہندوستانی طرز پر آگے بڑھایا جائے۔

CM-RAIN

وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے طوفان مونتھا کے پیش نظر آج صورتحال کا جائزہ لیا اور عہدیداروں کو ہدایت دی کہ اعلیٰ چوکسی اختیار کریں۔مختلف مقامات پر دھان کی کٹائی کا عمل جاری ہے جبکہ اناج کو خشک کیا جارہا ہے، ریونت ریڈی نے عہدیداروں کو نقصان سے بچنے کے لئے احتیاطی اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔اِس کے علاوہ انہوں نے دھان اور کپاس کے خریداری مراکز پر مناسب انتظامات کرنے کی بھی ہدایت دی۔سی ایم نے نوٹ کیا کہ طوفان کے اثرات، اضلاع کھمم، ورنگل اور نلگنڈہ پر بہت شدید ہوسکتے ہیں جبکہ حیدرآباد اور دیگر مقامات پر بھی شدید بارش ہوئی ہے۔ریونت ریڈی نے تمام محکموں کے عہدیداروں کو چوکس رہنے اور فیلڈ کی سطح پر دستیاب رہنے کے علاوہ کلکٹرس کو بھی ہدایت دی کہ ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف ٹیموں کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے بچاؤ اور راحتی اقدامات کو

ٹھوس طریقہ سے انجام دیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے متعلقہ محکموں بشمول ریونیو، برقی، پنچایت راج اور آر اینڈ بی کو ہدایت دی کہ انسانی جانیں اور املاک کے کم سے کم نقصان کو یقینی بنانے کے لئے باہمی اشتراک کریں۔ وزیراعلیٰ نے جی ایچ ایم سی، ہیڈرا، ایس ڈی آر ایف اور فائر سرویس کے عہدیداروں کو بھی طوفان کے دوران عوامی شکایات پر فوری حرکت میں آنے کی بھی ہدایت دی۔

RAILWAYS:

طوفان کے ٹرین خدمات پر اثرات کے پیش نظر انڈین ریلویز نے مسافروں کی مدد کیلئے خصوصی ہلپ ڈسکس قائم کئے ہیں جن کے ذریعہ ریلوں کی تازہ اطلاعات فراہم کی جائے گی۔ سکندرآباد، حیدرآباد اور وجئے واڑہ کے ریلوے ڈویژنوں کے تحت ہلپ ڈسکس قائم کئے گئے ہیں۔

KMM-NLG

اضلاع نلگنڈہ اور کھمم میں مختلف مقامات پر اوسط سے شدید بارش کے سبب عام زندگی متاثر ہوئی ہے۔ اِن اضلاع میں آج صبح کی ابتدائی ساعتوں سے ہی مسلسل بارش کا سلسلہ جاری ہے جس کے بنا پر عوام زرعی کاموں کیلئے گھر سے نہیں نکلے۔ اضلاع نلگنڈہ اور کھمم میں آج اسکولوں کو چھوٹی دی گئی ہے۔ ضلع نلگنڈہ کے منڈل دیورکنڈہ کے موضع اوم پلی میں واقع قبائلی ویلفیر اقامتی اسکول کی عمارت میں کئی طلبہ پھنس گئے ہیں جہاں سیلابی پانی داخل ہوگیا ہے۔ ضلع نلگنڈہ میں دیورکنڈہ اور ڈنڈی کے درمیان سڑک رابطہ منقطع ہوگیا ہے۔ کھمم ٹاؤن کے نشیبی علاقوں میں واقع کالونیوں میں بارش کا پانی داخل ہوچکا ہے۔ اس کے علاوہ رگھوناتھ پالم منڈل میں پٹاپلی اور وی آر بنجارہ کے درمیان بھی سڑک رابطہ بند ہوگیا ہے۔ سڑک پر سیلابی پانی کے بڑی مقدار میں بہنے کی بنا پر پولیس نے چِنتاکنی منڈل نہل وانچا۔ پتھرالا پاڈو گاڑیوں کی آمدورفت روک دی ہے۔

:RAINFALL

تلنگانہ میں آج سمندری طوفان مونتھا کے اثرات کے باعث دوپہر تک اوسطاً 15.4 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔محکمہ اطلاعات تلنگانہ کے مطابق ورنگل ضلع میں سب سے زیادہ بارش ہوئی، اس کے بعد محبوب آباد، جنگاؤں، یادادری بھونگیری، ہنمکنڈہ اور کھمم اضلاع میں بھی نمایاں بارش درج کی گئی۔ طوفان مونتھا کے سبب ورنگل ضلع اور حیدرآباد کے کئی علاقوں میں موسلا دھار بارش کے نتیجے میں ٹریفک جام کی صورتحال پیدا ہوئی، خاص طور پر حبشی گوڑ کے علاقے میں ٹریفک جام دیکھی گئی۔

:RESERVAOIRS

مسلسل بارش کی وجہ سے ریاست بھر کے مختلف ذخائر آب کے دروازے کھول دئے گئے۔عثمان ساگر اور حمایت ساگر جھیلوں کی سطح میں نمایاں اضافہ ہوا۔واٹر سپلائی بورڈ کے حکام نے ہائی الرٹ جاری کرتے ہوئے صورتحال پر گہری نظر رکھی اور عوام کو امکانی خطرات سے باخبر رہنے کی ہدایت دی۔ حفاظتی اقدامات کے تحت دونوں جھیلوں کے فلڈ گیٹس کو مسلسل دوسرے دن کھولا گیا اور اضافی پانی کو دریائے موسیٰ میں چھوڑ دیا گیا۔عثمان ساگر کے چھ، حمایت ساگر کے چار، سری پاڈا ایلم پلی پروجیکٹ کے نو اور لوئر مانیر ڈیم کے دو دروازے کھولے گئے۔لوئر مانیر ڈیم سے تقریباً چار ہزار کیوسکس پانی چھوڑا جا رہا ہے۔ مسلسل بارش کے باعث درمیانی مانیر ریزروائر اور مویا تھو ما میڈہ ندی سے پانی کا بہاؤ برقرار ہے۔

SEETHAKKA

طوفان مونتھا سے متاثرہ علاقوں کے پیش نظر وزیر پنچایت راج ڈاکٹر دانا سری انسویا سیتا اکا نے محبوب آباد اور ملگو اضلاع کے عہدیداروں کے ساتھ ویڈیو کانفرنس منعقد کی۔وزیر نے حکام کو ہدایت دی کہ وہ مسلسل صورتحال پر نظر رکھیں اور ہنگامی اقدامات کے لیے تیار رہیں۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ غیر ضروری طور پر گھروں سے باہر نہ نکلیں کیونکہ کئی علاقوں میں سرد موسم اور پانی جمع ہونے کی اطلاعات

ملی ہیں۔ وزیر نے کسانوں اور مویشی پالنے والوں کو فصلوں اور جانوروں کو محفوظ رکھنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت دی اور ماہی گیروں سے اپیل کی کہ وہ پانی کے ذخائر میں نہ جائیں۔

BJP

تلنگانہ بی جے پی کے ریاستی صدر رام چندر راؤ نے پارٹی کارکنوں سے اپیل کی ہے کہ وہ سمندری طوفان مونتھا سے متاثرہ افراد کی امداد اور بحالی کے کاموں میں سرگرم حصہ لیں۔ انہوں نے رضا کاروں سے کہا کہ وہ مقامی حکام، آفاتِ سماوی سے نمٹنے والے اداروں اور فلاحی تنظیموں کے ساتھ مل کر ضروری اشیاء، خوراک، رہائش اور طبی امداد فراہم کریں۔

KOMATIREDDY

طوفان سے ہونے والی شدید بارش کے بعد سڑکوں اور عمارتوں کے وزیر کومٹی ریڈی وینکٹ ریڈی نے محکمہ کے تمام عہدیداروں کو ریاست بھر میں ہائی الرٹ پر رہنے کی ہدایت دی ہے۔ وزیر نے عہدیداروں سے کہا کہ وہ فیلڈ میں چوکس رہیں اور ضرورت کے بغیر چھٹیاں نہ لیں۔ انہوں نے ندیوں اور پلوں کے مقامات پر خطرے کے انتباہی بورڈ لگانے کی بھی ہدایت دی۔ ادھر زراعت کے وزیر تمّلا ناگیسوارا راؤ نے ضلع کلکٹروں، خصوصاً کھمم اور بھدرادری کتہ گوڈم کے عہدیداروں سے فون پر جائزہ لیا۔ طوفان کے راستہ بدلنے اور شدید بارش کے باعث وزیر نے عہدیداروں کو چوکس رہنے، کسانوں کو فصلوں کی حفاظت کرنے، جلد فروخت سے گریز کرنے اور دھان کی کٹائی موسم بہتر ہونے تک مؤخر کرنے کا مشورہ دیا۔

WEATHER

محکمہ موسمیات کے مطابق شدید سمندری طوفان مونتھا آندھرا پردیش کے مچھلی پٹنم اور کالنگا پٹنم کے درمیان، کاکیناڈا کے جنوب میں نرسا پور کے قریب ساحل سے ٹکرا گیا۔ اس کے اثر سے محبوب آباد،

ورنگل اور ہنمکنڈہ اضلاع میں انتہائی شدید بارش، گرج چمک اور تیز ہواؤں کا امکان ہے، ان اضلاع کے لیے ریڈ الرٹ جاری کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ عادل آباد، منچریال، نرمل، جگتیال، راجنا سرسیلا، کریم نگر، پداپلی، جئے شنکر بھوپال پلی، سوریہ پیٹ، جنگاؤں، سدی پیٹ اور یادادری بھونگیری اضلاع کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ جہاں شدید سے انتہائی شدید بارش کا امکان ہے۔اسی طرح کمرم بھیم آصف آباد، نظام آباد، مُلگو، بھدرادری کتہ گوڈم، کھمم، نلگنڈہ، رنگا ریڈی، میدک اور کاما ریڈی اضلاع میں آج اور کل بھی بھاری بارش کے امکانات کے پیش نظر یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔

EDUCATION

تلنگانہ کے گورنر جشنو دیو ورما نے ماہرین تعلیم پر زور دیا ہے کہ تعلیم کو ہندوستانی انداز میں دوبارہ ایک نئی راہ دی جائے جس سے نالج کا ایک نیا راستہ کھلے گا اور ٹکنالوجی کے ساتھ اختراعیت کی راہیں کھلیں گی۔ گورنر آج حیدرآباد میں کونسل آف بورڈس آف اسکول ایجوکیشن کی 54ویں سہ روزہ سالانہ کانفرنس سے خطاب کررہے تھے۔انہوں نے ماہرین تعلیم اور پالیسی تیار کرنے والوں سے کہا کہ اقتدار پر مبنی تعلیمی نظام کو تیار کیا جائے جو انسانی اصولوں اور نئی ٹکنالوجی سے لیس ہو۔انہوں نے کہا کہ وکست بھارت صرف ایک بڑا ہندوستان نہیں بلکہ اس سے ملک دنیا بھر میں معاشی اور جغرافیائی شعبہ کے علاوہ زراعت میں بھی قیادت کرسکتا ہے۔تلنگانہ اسکول ایجوکیشن کے سکریٹری ڈاکٹر یوگیتا رانا نے تعلیمی اصلاحات میں انسانی قیادت کی اہمیت کو اجاگر کیا۔اس کانفرنس میں ملک بھر کے 70 سے زائد اسکول بورڈس سے تعلق رکھنے والے تقریباً 100 وفود نے شرکت کی۔